ہے۔ مختصر سی پارسی برادری کو اُن کے تہوار کے موقع پر ۵ لاکھ روپے دیے جاتے ہیں۔

: مسیحی فوجی افسروں کے لیے اعزاز

گولڈن جوبلی سال میں صدرِ پاکستان کی طرف سے سول اور فوجی اعزازات حاصل کرنے والوں میں پاکستان آرمی کے پہلے مسیحی میجر جنرل جولین پیٹر اور میجر عمانوئیل جوشوا شامل ہیں۔ میجر جنرل جولین پیٹر کو "ہلالِ امتیاز (ملٹری)" اور میجر عمانوئیل جوشوا کو "تمغۂ امتیاز" دیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ گزشتہ سال پی۔ این۔ شفا کراچی کی میٹرن کرنل انجلینا پروین عبداللہ خان کو پاکستان آرمی میں نرسنگ کے شعبے میں خدمات انجام دینے کے اعتراف میں "ستارہ امتیاز (ملٹری)" پیش کیا گیا تھا۔ پاکستان آرمی میں وہ پہلی مسیحی خاتون ہیں جنہیں یہ اعزاز حاصل ہوا ہے۔

: مخلوط طرزِ انتخاب کی سفارش — ایک نقطۂ نظر

[الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے جداگانہ طریقِ انتخاب ختم کرنے کی تجویز پر روزنامہ "نوائے وقت" نے نوٹس لیا ہے۔ ذیل میں مؤقر معاصر کا ادارتی شذرہ پیش کیا جاتا ہے۔ مدیر]

"اخباری اطلاعات کے مطابق الیکشن کمیشن نے غیر مسلم نشستوں کے لیے موجودہ جداگانہ طریقِ انتخاب ختم کرکے ۱۹۷۳ء کے آئین کے اصل مسودے کے مطابق مخلوط طرزِ انتخاب کی سفارش کی ہے۔ سفارشات میں ان مشکلات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے جو غیر مسلم امیدواروں کے جداگانہ طرزِ انتخاب کے نتیجے میں الیکشن کمیشن کو درپیش رہی ہیں۔ اس ضمن میں کہا گیا کہ ۱۹۷۳ء کے آئین کی اصل شکل کے مطابق ایک بار پھر مخلوط طرزِ انتخاب نافذ کیا جائے۔ ماہ رواں کے آخر تک یہ رپورٹ صدرِ مملکت اور وزیراعظم کو پیش کردی جائے گی۔

الیکشن کمیشن کی طرف سے موجودہ جداگانہ طریقِ انتخاب ختم کرنے کی سفارش نہایت غیر منطقی اور نامناسب ہے۔ تقسیم برصغیر کے وقت پاکستان کا قیام جداگانہ طریقِ انتخاب کی بنیاد پر عمل میں لایا گیا تھا۔ ہندوؤں کی طرف سے یہ مطالبہ کیا جاتا تھا کہ مخلوط طرزِ انتخاب ہونا چاہیے، جبکہ مسلمانوں کے رہنماؤں نے پُرزور مطالبہ کیا کہ جداگانہ طریقِ انتخاب ہونا چاہیے، کیونکہ وہ ہندوؤں کے ساتھ مخلوط طرزِ انتخاب کے سخت مخالف تھے اور مسلمانوں نے ہندوؤں سے لڑکر اپنا جداگانہ طریقِ انتخاب کا حق حاصل

کیا تھا۔ ان کی طرف سے پیہم یہ مطالبہ رہا کہ مسلمانوں کو جداگانہ قوم تسلیم کیا جائے۔ قیامِ پاکستان کے بعد بھی قیامِ پاکستان کے پہلے کے طرزِ عمل کو اپناتے ہوئے پاکستان میں اقلیتوں کو جداگانہ طرزِ انتخاب کے ذریعے اپنے نمائندے منتخب کرنے کا حق دیا گیا اور جس بات کا مطالبہ پاکستان بننے سے پہلے مسلمان اپنے لیے کر رہے تھے، اسی طرح کی سہولت پاکستان بننے کے بعد ہمارے ہاں موجود اقلیتوں کو دی گئی، کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ اقلیتوں میں احساسِ محرومی پیدا نہ ہونے پائے۔ اب ہمارے الیکشن کمیشن کی طرف سے غیر مسلم نشستوں کے لیے موجودہ جداگانہ طریقِ انتخاب ختم کر کے مخلوط طرزِ انتخاب کی سفارش نہایت قابلِ اعتراض ہے اور اس طرح اقلیتوں کی طرف سے یہ شکایت پیدا ہو سکتی ہے کہ ان کا حق مارا جا رہا ہے، چونکہ یہ سفارشات صدرِ مملکت اور وزیرِ اعظم کو پیش کی جانی ہیں، اس لیے انہیں چاہیے کہ وہ ہماری تاریخ کو سامنے رکھیں اور طرزِ انتخاب کے بارے میں غیر منطقی اور بودی سفارشات کو کسی صورت قبول نہ کیا جائے کیونکہ اس طرح پنڈورا بکس کھل جائے گا اور اقلیتوں کی طرف سے حق تلفی کا طعنہ دیا جائے گا۔ ہمارے ملک میں اقلیتوں کے حقوق کا پورا تحفظ کیا جا رہا ہے۔ آئندہ بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔ کوئی بھی غلط قدم ملک و قوم کے لیے سود مند ثابت نہیں ہو گا۔ الیکشن کمیشن نے ۱۹۷۳ء کے آئین کے اصل مسودے کے مطابق مخلوط طرزِ انتخاب کی جو سفارش کی ہے تو اس بات کو بھی پیشِ نظر رکھنا چاہیے کہ سابق وزیرِ اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو نے آئین میں مخلوط طرزِ انتخاب کی شق اس لیے رکھی تھی کہ اقلیتوں کے ووٹ پیپلز پارٹی حاصل کر کے اپنے سیاسی مفادات حاصل کر سکے، تاہم جنرل ضیاء الحق نے ۱۹۸۰ء میں مخلوط طرزِ انتخاب کی جگہ جداگانہ طرزِ انتخاب کو رائج کر کے اس قباحت کو ختم کرنے کی کوشش کی تھی، تاکہ کوئی اقلیتوں کے ووٹوں سے اپنے سیاسی مفادات حاصل نہ کر سکے۔ الیکشن کمیشن کو اب ۱۹۷۳ء کے آئین کے حوالے سے دوبارہ ایک غلط طریقہ انتخاب رائج کرنے کی سفارش نہیں کرنی چاہیے اور جداگانہ طریقِ انتخاب کے سلسلے کو ختم کرنے کا مشورہ نہیں دینا چاہیے۔
(روزنامہ "نوائے وقت" - راولپنڈی، ۱۶ ستمبر ۱۹۹۷ء)

: توہینِ رسالت کا قانون ختم کیا جائے۔ —— پطرس غنی

"پاکستان اقلیتی حق پرست پارٹی" نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ توہینِ رسالت کے قانون کی دفعہ ۲۹۵ - سی ختم کی جائے۔ بھٹہ نیک عالم [راولپنڈی] میں کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی لیڈر پطرس غنی نے کہا کہ صدرِ مملکت نے بھی یہ قانون ختم کرانے کا وعدہ کیا تھا، مگر عمل نہیں کیا اور دو کروڑ مسیحی عوام کو نظر انداز کر کے اُن کی توہین کی گئی ہے۔ اُنھوں نے وزیرِ اعظم نواز شریف سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ شق کو ختم کریں۔ اُنھوں نے دھمکی دی کہ اگر ملک میں آئندہ کسی بھی